عتیق الرحمٰن صاحب عثمانی ناظم ندوۃ المصنفین دہلی کا بھی ایک خط شائع ہو رہا ہے جس میں آپ کو مقالہ کی اشاعت کے سلسلہ میں صحیح صورتِ حال اور اس معاملہ میں ہم کارکنانِ ندوۃ المصنفین و برہان کے فکر کا اندازہ ہوگا۔

ایڈیٹر برہان، ماہنامہ برہان اور ادارۂ ندوۃ المصنفین کے لئے کوئی بات اس سے بڑھکر شرم اور ندامت کا باعث نہیں ہو سکتی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ مبارک میں کسی قسم کی منقصت یا توہین کے معاملہ میں ان کا بالواسطہ یا بلاواسطہ ملوث ہونا پایا جائے جب کہ دنیا جانتی ہے اور ادارہ ندوۃ المصنفین کی چھتیس ۳۶ سالہ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ ان اداروں کے قیام کا مقصد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ مبارک اور اسلام کی سربلندی و عظمت کو نمایاں کرنا ہے۔ مجھ کو امید ہے کہ حق بھائیوں نے جس جذبہ کے تحت احتجاج کیا ہے اسی جذبہ کے ماتحت قرآن و سنت کے احکام کے پیشِ نظر اس کوتاہی کو معاف فرمادیں گے۔

ایڈیٹر برہان کی علالت کی خبر فروری کے برہان میں دی جا چکی ہے اس خبر کو دیکھکر جن دوستوں نے عیادت اور پرسشِ احوال کے لئے خطوط بھیجے ہیں ایڈیٹر برہان ان سب کی محبت اور اخلاص کا تہہ دل سے شکر گذار ہے اور ساتھ ہی گذارش ہے کہ اب اگرچہ اللہ کے فضل و کرم سے صحت ہوگئی ہے لیکن اب بھی کمزوری اور طبیعت کے اضمحلال کا یہ عالم ہے کہ ڈاکٹروں کی ہدایت کے مطابق کوئی علمی کام نہیں کر سکتا چنانچہ سطور بالا بھی خود نہیں لکھی ہیں بلکہ املا کرائی ہیں اور اسی وجہ سے اس مہینہ کا برہان بھی علی گڑھ پہ سترھویں قسط اور تبصروں سے خالی ہے۔